سوال

(65) وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی چھڑکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کرنے کے بعد شرم گاہ کی طرف پانی کے چھینٹے ڈالے جاتے ہیں۔ اس عمل کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ مسعود احمد بی۔ ایس۔ سی یہ روایت اپنی کتاب میں لائے ہیں۔ (ظفر عالم، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسعود احمد بی ایس سی صاحب نے، وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی چھڑکنے والی روایت بلوغ الامانی ج 2 ص 53 سے نقل کی ہے۔ یہ روایت مسند احمد (ج 4 ص 161) مسند عبد بن حمید (ح283) اور سنن ابن ماجہ (ح462) میں بھی اسی سند سے موجود ہے۔ یہ سند کئی وجہ سے ضعیف ہے:

1۔ ابن لہیعہ اختلاط کی وجہ سے ضعیف تھے اور اس روایت کا قبل از اختلاط ہونا معلوم نہیں۔

2۔ ابن لہیعہ مدلس تھے۔ وہ ضعیف راویوں سے تدلیس کرتے تھے۔ (طبقات المدلسین لابن حجر) اور عن سے روایت کر رہے ہیں۔ ایسے راوی کی "عن" والی روایت قطعاً مردود ہوتی ہے۔

حافظ بوصیری نے لکھا ہے کہ:

"وہذا إسناد ضعیف؛ لضعف ابن لہیعة"

"یہ سند ابن لہیعہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (زوائد ابن ماجہ ص97 ح165، دوسرا نسخہ ح462)

3۔ امام زہری ثقہ مدلس تھے (بشرط صحت) اور عن سے روایت کر رہے ہیں۔

تاہم سنن ابی داود کتاب الطہارۃ باب فی الانتضاح (ص166۔168) وغیرہ میں حسن سند سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔ اسے حاکم اور ذہبی نے بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ (المستدرک ج1 ص171)

اس روایت کی وجہ سے پہلی روایت بھی حسن ہوگئی ہے۔ الحمدللہ

ایک آدمی نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکایت کی کہ جب میں نماز میں ہوتا ہوں تو مجھے یہ خیال آتا ہے کہ میرے ذکر پر پیشاب کی تری ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غارت کرے شیطان کو، شیطان نماز میں آکر انسان کے ذکر کو اس لیے چھوتا ہے تاکہ وہ خیال کرنے لگے کہ اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے۔ پس اگر تو وضو کرے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لیا کر۔ اگر تجھے اپنی تری کا خیال آئے گا تو یہ سمجھ لے کہ یہ چھڑکا ہوا پانی ہے۔ (مصنف عبدالرزاق ج1ص151ح 583)

نافی مولی سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب وضو کرتے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ ج1ص 167 ح1775اس کی سند صحیح ہے)

اس قسم کے دوسرے آثار شیخ عمرو بن عبدالمنعم بن سلیم کی کتاب السنن والمبتدعات فی العبادات "(ص15تا17) میں موجود ہیں۔ یہ کتاب میرے ترجمے کے ساتھ "عبادات میں بدعات" کے نام سے اردو میں مطبوع ہے لیکن چونکہ میری مراجعت اور دستخطوں کے بغیر چھپی ہے لہذا اس کتاب کی کسی غلطی کا میں ذمہ دار نہیں ہوں۔ (شہادت، اگست 2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ215

محدث فتویٰ